اسلامی معیشت کے رہنما اصولوں کو بیان کریں، کیا عصر حاضر کے معاشی مسائل کا حل انہی اصولوں میں ہے وضاحت کریں۔

1- تعارف:-

اسلام ایک دین ہے اور مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے اسلام زندگی کے ہر پہلو خواہ سماجی، معاشی، دینی ہر لحاظ سے مکمل رہنمائی عطا کرتا ہے۔ تجارت اور خرید و فروخت کے تمام اصولوں کو بھی شریعت میں بیان کیا گیا ہے۔ اسلامی معیشت کے رہنما اصولوں میں چند اصول نمایاں ہیں جیسے معاشی جدوجہد، اسراف کی ممانعت، حلال و حرام میں فرق وغیرہ۔ اسلام کا معاشی نظام ایک انقلابی نظام ہے جو عرب کے خاتمے کو یقینی بناتا ہے۔ اسلام دو انتہاؤں کیپیٹلزم (Capitalism) اور کمیونزم (Communism) جو زیادہ سے زیادہ کاروبار اور اشتراکیت اور سرمایہ داری کی بات کرتا ہے کی نفی کرکے ہنری اصولوں کی بات کرتا ہے جو سب کیلئے یکساں ہو اور متوازن معاشرہ قائم ہوتا ہے۔ ان اصولوں کو اپنا کر آج کا معاشرہ ایک متوازن اور کامیاب معاشرہ بن سکتا ہے۔

2- اسلامی معیشت کے نظام کے اصول:-

انسان کی معاشی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے اسلام نے اس نظام کیلئے اصول بنائے جو مستحکم بنیادوں پر قائم ہیں:

DAY: ________ DATE: ________

۱- معاشی جدوجہد:-

اسلام نے نظامِ معیشت کے اصولوں میں ایک اصول یہ رکھا ہے کہ انسان محنت کرے، تگ و دو کرے اور زیادہ سے زیادہ کمائے۔ اپنا پیٹ پالنے کیلئے محنت کرے، کاروبار کرے کیونکہ کمانا عبادت ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "وہی ہے جس نے تمہارے فائدے کیلئے پیدا کیا جو کچھ زمین میں ہے سارے کا سارا۔" (البقرۃ: 29)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کہا ہے کہ ساری زمین میں تمہارے لیے فائدہ مند چیزیں بنائی ہیں انکو تلاش کرو اور اس سے اپنا حصہ ارشاد بھولو جیسا کہ ارشاد ہے:-

ولا تنس نصیبک من الدنیا

ترجمہ: "اور دنیا میں سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔" (القصص: 77)

ایک اور جگہ ارشاد ہے:-

ترجمہ: "ہم نے تمہیں زمین میں اختیارات کے ساتھ بسایا اور تمہارے لیے یہاں سامان زیست فراہم کیا، مگر تم لوگ کم ہی شکرگزاری کرتے ہو۔" (الاعراف: 7)

one reference is enough for a single heading.......

۲- اخلاقی اصول:-

اسلام نے چند اخلاقی اصول بتائیں جن کہ میں

Scanned with CamScanner

DAY: ____________ DATE: ____________

طرح سے رزق کمانا ہے۔ حلال اور حرام میں فرق انہی اخلاقی اصولوں کے تحت بتائے ہیں۔

(i) **چوری کی ممانعت**

حلال طریقے سے رزق کماؤ اور چوری سے منع فرمایا کہ چوری کی سزا ہاتھ کاٹنا قرار دی۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:-

"چوری کرنے والے مرد اور
چوری کرنے والی عورت دونوں
کے ہاتھ کاٹ دو۔" (المائدہ: 30)

(ii) **رشوت کی ممانعت**

the minimum description under a heading should be 5 lines.

اسلام میں رشوت کی ممانعت کی گئی ہے۔

and then add reference.

حدیث نبوی ہے کہ:

"رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں
جہنم میں ہیں"

(iii) **بھیک کی ممانعت:**

اسلام میں کسی دوسرے کے آگے ہاتھ پھیلانے سے منع فرمایا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:-

"جو ہاتھ پھیلا کر بھیک مانگتا ہے قیامت
کے دن اسکی پیشانی پر نشان ہوگا"

← آج کے دور میں سب سے زیادہ بھیک مانگتے ہوئے لوگ دکھتے ہیں۔ غربت کی وجہ سے یہ لوگ بھیک مانگتے ہیں کیونکہ ظاہر ہے اس ملک کا معاشی نظام بہتر طریقے سے چل نہیں رہا۔ اسلام ان سب کی تردید کرتے ہوئے یہ بتاتا ہے کہ ہر انسان محنت کرے اور

DAY: ______ DATE: ______

اس زمین سے اپنا حصہ لے ناچوری نہ کرے اور کسی کے آگے بھیک نہ مانگے۔ جب ہر انسان خود محنت کرے گا کمائے گا تو بھیک نہیں مانگنی پڑے گی۔

3۔ تجارتی اصول:۔

اسلام کاروبار کو فروغ دیتا ہے۔ کاروبار میں برکت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ مگر یہ کہ تجارت باہمی رضامندی سے ہونی چاہیے اور کوئی زور زبردستی نہیں ہونی چاہیے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:۔

لا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل

ترجمہ:۔ "آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ۔" (النساء : 29)

(i) تجارت میں ایک دوسرے کو دھوکہ نہ دو۔ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ مارکیٹ میں گئے تو وہاں ایک آدمی گندم بیچ رہا تھا اگر گندم نیچے سے گیلی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔

"جو دھوکہ دے کر تجارت کرے وہ ہم میں سے نہیں۔"

(ii) ناپ تول میں کمی نہ کرنا

اسلام ناپ تول میں کمی کی ممانعت کرتا ہے۔ حضرت شعیبؑ کی قوم پر عذاب بھی اسی وجہ سے ہوا کہ وہ ناپ تول میں کمی کرتے تھے تو اللہ نے زلزلے (دھماکے) سے انہیں عذاب دیا۔

(iii) ذخیرہ اندوزی کی ممانعت

DAY: ______ DATE: ______

اسلام میں ذخیرہ اندوزی کی ممانعت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اسلام میں ذخیرہ اندوزی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ

ترجمہ: "اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی وعید سناؤ" (التوبہ 34)

4. آمدن کے ذرائع:-

اسلام ہمیشہ محصولات کو فروغ دیتا ہے۔ غریبوں کی مدد کیلئے صدقات وغیرہ بھی فرض ہیں۔ جیسا کہ مسلمانوں پر زکوٰۃ فرض ہے اور غیر مسلمانوں پر جزیہ فرض ہے۔ زمیندار پر عشر فرض ہے جبکہ غیر مسلم زمیندار پر خیراج فرض ہے۔

جب جنگیں ہوتی ہیں اور ان میں نقصان اٹھانے والے لوگوں کی مدد کیلئے مال غنیمت اور مال فے وغیرہ بنوانے کا حکم دیتا ہے۔

اگر دیکھا جائے تو آج کے دور میں غریب لوگ جو اپنی عزت نفس کی خاطر کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے تو ان کی مدد انہی صدقات عشر وغیرہ سے ہو سکتی ہے۔ جو لوگ معاشی مسائل سے دوچار ہیں ان کی اسلام کے اسی اصول کے تحت مدد کی جا سکتی ہے۔

5. سماجی تحفظ کو یقینی بنایا۔

Scanned with CamScanner

DAY: DATE:

اسلام کے معاشی نظام کی امتیازی خوبی ہے کہ ادارے بنوائیں جائیں اور غریبوں کی مدد کی جائے۔ جن کا کوئی والی وارث نہ ہو اُنکی مدد کی جائے۔

جیسا کہ حضرت عمر فاروقؓ کے دور میں لوگوں کو ماہانہ وظیفہ دیا جاتا تھا۔ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کی جاتی تھی۔ اس وقت اسلام لوگوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کیلئے بیت المال بنایا گیا۔ اور سب لوگوں کی بنیادی ضروریات پوری کی جاتی۔

آج کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اس اصول پر عمل کرکے بہت سے ضرورت مند لوگوں بیوائیں جن کا کوئی والی نہیں اُنکو تحفظ دیا جاسکتا ہے۔

6. روزگار کے نام پر غلام نہ بنانا:-

اسلام یہ درس دیتا ہے کہ روزگار کے نام پر کسی انسان کو غلام نہ بناؤ، اُسکی تذلیل نہیں کرو۔ اسلام انسان کو عزت کا تحفظ دیتا ہے، اُسکا حق دیتا ہے۔ یہ کہ مزدور کو غلام نہ بنالو روزگار کے نام پر۔

حدیث نبوی ہے کہ:-

"مزدور کو اس کی مزدوری اسکا پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دو۔"

اسکا مظاہرہ وقت پر حضرت عمرؓ نے بھی فرمایا کہ جب لوگوں کو اُنکی ماؤں نے آزاد پیدا کیا ہے تو تم اُن کو روزگار کے نام

DAY: ______ DATE: ______

پر غلام نہیں بنا سکتے۔

7- گردش دولت کا فروغ:-

اسلام کا ایک اصول یہ ہے کہ دولت چند ہاتھوں میں رہنے کی بجائے گردش کرتی رہے۔ اس لیے صدقات، زکوٰۃ، وصیت اور وراثت وغیرہ متعارف کروائے اور امیر غریب کا فرق مٹایا۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:-

کی لا یکون دولۃ بین الاغنیاء منکم

ترجمہ: "ایسا نہ ہو کہ دولت تمہارے مالداروں کے درمیان گردش کرتی رہے" (الحشر:7)

دولت کی گردش سے افراط زر بھی کنٹرول ہوتا ہے۔ بے روزگاری ختم ہوتی ہے۔ فقر و فاقہ سے نجات ملتی ہے۔

آج کے مسائل میں اہم مسئلہ بے روزگاری بھی ہے۔ جب دولت گردش نہیں کرے گی امیروں کے ہاتھ رہے گی تو معاشرے میں توازن نہیں رہے گا۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ نے بھی فرمایا

"قریب ہے کہ غربت کفر تک پہنچا دے۔"

کیونکہ غریب انسان اپنا پیٹ بھرنے کے لیے مختلف جرائم کرتا ہے جو کہ اسلام میں ناقابل برداشت ہیں۔ صدقات، زکوٰۃ دینے سے دولت تقسیم ہوتی ہے۔ افراط زر کنٹرول ہوتی ہے۔ درآمدات برآمدات بڑھتی ہیں لوگو اس کام کیلئے لوگوں کی ضرورت پڑتی ہے یوں بہت سے روزگار لوگوں کو روزگار مل جاتا ہے

keep the description of a single arguments a bit brief and increase the no of arguments.

Scanned with CamScanner

DAY: ____________ DATE: ____________

8۔ سود سے پاک معیشت:۔

ربا عربی زبان کا لفظ ہے جسکا مطلب ہے
"اضافہ ہونا، نشو نما ہونا"۔
اصطلاحی معنوں سے مراد دولت میں حرام طریقے سے
اضافہ ہونا۔
قرآن پاک میں بھی سورۃ البقرۃ کی آیات 275-279
تک سود کے بارے میں ہی بیان کیا گیا ہے۔
"سود اللہ اور اس کے رسول کے
خلاف اعلان جنگ ہے"۔
اسلام سود سے منع فرماتا ہے۔ جو لوگ سود کا
کام کرتے ہیں وہ کبھی بھی اپنے پیروں پر کھڑے نہیں
ہو سکتے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:۔
"اے ایمان والو سود دوگنا چوگنا کر کے
نہ کھاؤ۔" (آل عمران: 130)
نبی کریم ﷺ نے سود کھانے، دینے والے، اسکا حساب کتاب
رکھنے والے اور اسکی گواہی دینے والے پر لعنت بھیجی ہے
آپ ﷺ نے سب سے پہلے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا سود
معاف کیا۔
اسلام میں سود اس لیے منع ہے کہ یہ ارتکاز دولت سے
چند دولت امیروں میں رہے گی اور معاشرے میں منصفانہ
نظام نہیں چل سکے گا۔ آج کے دور میں سود سب سے زیادہ
لیا اور دیا جاتا ہے اسی وجہ سے معاشرے میں منصفانہ نظام
بھی نہیں ہے امیر امیر ہے اور غریب غریب تر۔
اسلام قرض حسنہ کی اجازت دیتا ہے کہ جتنا رقم لو اتنی
واپس دو۔

add more arguments.

the second part of the answer is not properly answered. discuss it separately in detail by giving headings.

3. خلاصہ بحث:۔

اسلام کے معاشی نظام میں اور انسان کے معاشی مسائل کو حل کرنے کیلئے جو تدابیر اختیار کی گئی ہیں ان معاشی ضروریات کی تسکین کرنے کے ساتھ ساتھ فکری آزادی کو بھی فروغ دینے میں ضرورت اس امر کی ہے اسلامی نظام نافذ کیا جائے تاکہ دولت کی منصفانہ تقسیم ہو، حلال طریقے سے رزق کمایا جائے اور حلال جگہ پر استعمال ہو۔ جب دولت سے حرام کے نقصانات ختم ہو جاتے ہیں تو معاشرے میں ویسے ہی توازن برقرار ہو جاتا ہے۔

07/20

improve the structure and the paper presentation part abit.

Scanned with CamScanner